سوال

جمرہ عقبہ کی رمی کا وقت.

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جمرہ عقبہ کی رمی کا وقت.

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عید کے دن جمرہ عقبہ کی رمی کا وقت گیارہویں دن کی طلوع فجر کے ساتھ ختم ہو جاتا ہے۔ اور ان کمزور لوگوں کے لیے جو بھیڑ کا سامنا نہ کر سکتے ہوں، رمی کا وقت قربانی کی رات کے آخری حصہ سے شروع ہو جاتا ہے۔ ایام تشریق میں رمی کا وقت بھی ان دونوں جمروں کی طرح جو ان کے ساتھ ہیں، زوال سے شروع ہوتا اور طلوع فجر کے ساتھ ختم ہو جاتا ہے اور اگر ایام تشریق میں سے آخری دن ہو تو پھر رمی کا وقت غروب آفتاب کے ساتھ ختم ہو جاتا ہے۔ رمی کے وقت رمی کرنا افضل ہے خواہ دن کے اوقات میں حاجیوں کی کتنی ہی کثرت ہو اور وہ ایک دوسرے کے بارے میں کتنے ہی بے پروا ہوں، ہاں البتہ اگر کسی کو ہلاکت، نقصان یا شدید مشقت کا اندیشہ ہو تو وہ رات کو رمی کر لے اس میں کوئی حرج نہیں، اگر اس طرح کے کسی اندیشہ کے بغیر بھی رات کو رمی کر لے تو پھر بھی کوئی حرج نہیں، لیکن افضل یہ ہے کہ اس مسئلہ میں احتیاط کے پہلو کو مدنظر رکھا جائے، لہذا ضرورت کے بغیر رات کو رمی نہ کرے، آنے والے دن کی جب فجر طلوع ہو جائے تو یہ رمی کی قضاء ہوگی۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی